Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۲ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۲۴۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۳۱

قائمقام ایڈیٹر: یوسف سہیل شوق

جلد ۷۱ / ۳۶ | ہفتہ ۱۴ ذی الحجہ ۱۴۰۲ھ ۲۰ اخاء ۱۳۶۱ ہش ۲۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۱۹

ربوہ: ۳۰ ستمبر: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج دوپہر کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر اور ضعف کے باعث تاحال ناساز ہے

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لیے بدستور دعائیں کرتے رہیں تا اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کا سایہ تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ آمین۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس

اولاد کی خواہش اسلیے ہونی چاہیئے کہ وہ دیندار متقی اور خادم دین ہو

متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بنادے

شہرت اور ورثہ کی غرض سے اولاد کی خواہش میرے نزدیک شرک ہے

"انسان کو سوچنا چاہیئے کہ اسے اولاد کی خواہش کیوں ہوتی ہے؟ کیونکہ اس کو محض طبعی خواہش ہی تک محدود نہ کر دینا چاہیئے کہ جیسے پیاس لگتی ہے یا بھوک لگتی ہے، لیکن جب یہ ایک خاص اندازہ سے گذر جاوے تو ضرور اس کی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے ——— مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ اب اگر انسان خود مومن اور عبد نہیں بنتا ہے اور اپنی زندگی کے اصل منشاء کو پورا نہیں کرتا ہے اور پورا حق عبادت ادا نہیں کرتا بلکہ فسق و فجور میں زندگی بسر کرتا ہے اور گناہ پر گناہ کرتا ہے تو ایسے آدمی کی اولاد کے لئے خواہش کیا نتیجہ رکھے گی۔ صرف یہی کہ گناہ کرنے کے لئے وہ اپنا ایک اور خلیفہ چھوڑنا چاہتا ہے خود کون سی کمی کی ہے، جو اولاد کی خواہش کرتا ہے پس جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرماں بردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیئات رکھنا جائز ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خداترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعویٰ ہی دعویٰ ہوگا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔ اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعویٰ میں کذاب ہے۔ صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بنادے۔ تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہوگی اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہوگی کہ اس کو باقیات صالحات کا مصداق کہیں۔ لیکن اگر یہ خواہش صرف اس لئے ہو کہ ہمارا نام باقی رہے اور وہ ہمارے املاک و اسباب کی وارث ہو یا وہ بڑی نامور اور مشہور آدمی ہو۔ اس قسم کی خواہش میرے نزدیک شرک ہے۔

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۷۰، ۳۷۱)

● خاکسار کے والد مکرم چوہدری دل محمد صاحب چک نمبر ۶۱ ج ب دھروڑ فیصل آباد ان دنوں شدید برانکائٹس میں مبتلا ہیں۔

احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ کامل شفا کے لیے دعا فرمادیں۔

(خورشید احمد صدر ناصر آباد کالونی ربوہ)

تمام مربیان اور امراء صاحبان سے گذارش

پاکستان کے تمام مربیان اور امراء صاحبان اپنے اپنے حلقہ کے ان احباب سے (جنہوں نے جون ۱۹۷۴ء کے بعد کسی خواب، رؤیا، کشف یا الہام کی بنا پر احمدیت قبول کی ہے) ان کا حلفیہ بیان خوشخط لکھوا کر مجھے ارسال فرمادیں اور یہ بھی معلوم کرائیں کہ کیا وہ دوست اپنا وہ بیان اجتماع انصاراللہ مرکزیہ (اکتوبر ۱۹۸۲ء) کے موقعہ پر خود آکر سنا سکیں گے کہ نہیں۔ جو واقعہ پہلے سنایا جاچکا ہے وہ دوبارہ نہ لکھوایا جائے۔

امید ہے امراء صاحبان اور مربی اصحاب اس طرف خاص توجہ دے کر جواب سے ممنون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ

(سید احمد علی
نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی)

وقف جدید ایک نئی اسکیم

"اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہوگیا اور دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹے ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب میری اس نئی اسکیم (وقف جدید۔ ناقل) پر عمل کیا جائے۔" (حضرت مصلح موعود)

خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء

آپ کا اپنا اخبار۔ الفضل

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلقِ عظیم نے دلوں کو جیتا تھا

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے بھی پیار کے ساتھ، جس کا سرچشمہ خلقِ عظیم ہے، دنیا بھر کے دلوں کو جیتا

سارے ہندوستان میں اسلام بزرگوں کے اچھے اخلاق کے نتیجے میں پھیلا

جبتک ہم احمدی بھی اس راہ پر نہیں چلیں گے آنیوالے انقلاب عظیم میں کوئی حصہ نہیں لے سکیں گے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

مورخہ ۷ ظہور ۱۳۶۰ ہش بمطابق ۷ اگست ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔

پچھلے دنوں میں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بعثت کے ساتھ نوع انسانی کی زندگی میں ایک انقلاب عظیم بپا ہوا، ایسا انقلاب جس کے مقابلہ میں کوئی اور انقلاب انسانی زندگی میں بپا نہیں ہوا۔ پھر میں نے بتایا تھا کہ یہ انقلاب مادی طاقتوں کے بل بوتے پر نہیں تھا بلکہ دل جیتے گئے اور خیر اور بھلائی کے سامان نوع انسانی کے لیے پیدا کیے گئے، ان کا دکھ دور کیا گیا اور سکھ اور خوشحالی ان کے لیے پیدا کی گئی۔

دل کیسے جیتے گئے؟

آج میں بڑے ہی اختصار کے ساتھ اس ایک بات کی وضاحت کروں گا۔ اختصار اس لیے ضروری ہے کہ گرمی میری بیماری ہے اور کل کئی گھنٹے شدید گرمی میں مجھے بیٹھنا پڑا، جماعتی کام کے لیے، اور اس کا اثر ہے میری طبیعت پر، اور اس وقت بھی مجھے گرمی لگ رہی ہے۔ اور میں نے سوچا کہ پچھلے سالوں میں اگر کسی وجہ سے میں خطبہ کے لیے آ نہیں سکا تو میں نے جسے خطبہ کے لیے منتخب کیا اسے ساتھ یہ بھی ہدایت دی کہ دس پندرہ منٹ سے زیادہ نہ بولنا کیونکہ گرمی میں لوگوں کو تکلیف بھی ہوتی ہے اور بہتوں کو اونگھ بھی آ جاتی ہے اور اکثر پریشان بھی ہو جاتے ہیں۔ آج میں نے سوچا کہ خود اس پر عمل کروں۔

بہرحال یہ میں بتانا چاہتا ہوں کہ دل اس انقلابِ عظیم کے لیے بہت بڑے پیمانہ پر کیسے جیتے گئے اور کیسے جیتے جائیں گے ساری نوع انسانی کے دل؟ اس لیے سنو! قرآن کریم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم آیت: ۵)

کہ ایک عظیم خُلق پر، اچھے اخلاق جس کی عظمتیں ہیں آپ قائم ہیں (عربی کا لفظ عظیم جو ہے اس کے معنے ہیں کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی نہیں) آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے "خلقِ عظیم" پر قائم کیا گیا ہے، اپنی وسعتوں کے لحاظ سے بھی کہ ساری دنیا میں اس کے اثر نے پھیلنا اور نوعِ انسانی کو اس اثر نے اپنے احاطہ میں لینا ہے اور رفعتوں کے لحاظ سے ایسا کہ اس "خلقِ عظیم" پر چلتے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنے ربِ کریم کے انتہائی قریب پہنچ گئے۔ ہر شخص

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم

پر اگر چلے گا تو انتہائی رفعت کو حاصل کر لے گا اپنے دائرۂ استعداد میں۔

اس قدر عظیم ہے یہ خلق، "خلقِ عظیم" جسے کہا گیا ہے، یہ خُلق جو ہے۔ وہ بڑا عظیم ہے۔ دشمن ہوتے ہیں، بہت ہی کم لوگ ہوں گے دنیا میں، جو لمبا عرصہ دشمن کے وار سہنے کے بعد، اور وار بھی انتہائی، تیرہ سالہ زندگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین نے انتہائی مظالم ڈھائے آپؐ پر، آپ کے متبعین پر۔ ان میں سے ایک واقعہ یہ بھی تھا کہ اڑھائی سال تک ہر ممکن کوشش کی کہ بھوکوں مر جائیں لیکن اللہ تعالیٰ نے وہ منصوبہ بھی ناکام کیا، پھر جو غلام تھے ان کے، جب وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے تو ان تیرہ سالوں میں جب تک کہ انہیں آزاد نہیں کیا اسلامی کوشش نے،

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے بڑے پیسے خرچ کیے، اوروں نے بھی بڑی قربانیاں دیں ان لوگوں کے دکھوں کو دور کرنے کے لیے، اس سے زیادہ شدید گرمی جس کے نتیجہ میں میں آج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ چھوٹا کر رہا ہوں، تپتی ریت پر ننگے جسموں کو لٹا کر کوڑے مارے گئے ان کو۔ یعنی جتنا انتہائی ظلم آپ سوچ سکتے ہیں اس سے آگے بے انتہا فاصلے طے کرتا ہوا ان کا ظلم نکل گیا۔ اور جب تیرہ سالہ ظلم سہنے کے بعد آپؐ نے ہجرت کی تو پیچھا کیا اور تلوار کے زور سے آپؐ کو مٹانے کے منصوبے بنائے لمبا عرصہ یہ بھی ہے — بہر حال ان سب مظالم کے سہنے کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے محض اپنی قوت اور عزت اور غلبہ کے نتیجہ میں (جو اسکی صفات ہیں) ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ

دس ہزار قدوسیوں

کا ایک گروہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں مکہ پہنچا تو جو رؤسائے مکہ اس ظلم کے باپ تھے، ان میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنی عزت کی خاطر اور اپنی عورتوں کی عزت کی خاطر تلوار میان سے نکالتے اور بغیر لڑے انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ اور وہ جانتے تھے، ان کی اندر کی، ان کے نفس کی آواز یہ تھی کہ جس قدر ظلم ہم نے ڈھائے ہیں اب حق ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ ہم سے جیسا بھی سلوک کریں، کریں۔ لیکن سلوک کیا کیا ان سے؟ سلوک ان سے یہ کیا

لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ (یوسف آیت: ۹۳)

تمہارے سارے گناہ ہم معاف کرتے ہیں، میں اور میرے ماننے والے۔ اور دعا کرتا ہوں میں کہ اللہ تعالیٰ بھی معاف کر دے۔ انسان جب معافی دیدے تو یہ ضروری نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ بھی اس معافی کو قبول کر لے۔ قرآن کریم میں کئی جگہ ذکر ہے اس کا۔ لیکن اس مقام کے اوپر خدا تعالیٰ نے جس درد کے ساتھ رؤسائے مکہ کیلئے اور جو عرب کا ملک تھا اس کی اصلاح اور ان کے اسلام لانے کے لیے دعائیں کی تھیں اس دن اسی درد کے ساتھ خدا کے حضور یہ دعا بھی کی کہ اے خدا ہم بھی معاف کرتے ہیں اور تو بھی انہیں معاف کر۔ اور خدا تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔

یہ "خُلقِ عظیم" ہے۔

آپؐ کا ہر عمل اتنی عظمتیں رکھتا ہے کہ اس کا تصور انسانی دماغ پوری طرح نہیں کر سکتا۔ ہر دماغ اپنی طاقت کے مطابق اسے کچھ سمجھتا ہے لیکن بڑی عظمتیں ہیں ایسی عظمت کہ جس سے بڑھ کر عظمت نہیں ہو سکتی۔ یہ جو "خلق عظیم" ہے اس نے دل جیتے۔ اس نے اُس یہودی کا دل بھی جیتا جو مہمان آیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس رکھا۔ اس کو اسہال شروع ہو گئے رات کو بستر کے اوپر اجابت ہو گئی اور شرم کے مارے وہ رات کے اندھیرے میں بھاگ گیا وہاں سے کہ کیا منہ دکھاؤں گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ لیکن اپنے روپوں کی تھیلی، اپنے سکوں کی تھیلی وہیں بھول گیا۔ یہودی آپ جانتے ہیں پیسہ نہیں چھوڑتا، جب اس کو یاد آیا تو شرم پر

پیسے کی محبت

غالب آئی اور وہ واپس آیا۔ اور اس نے جو نظارہ دیکھا وہ یہ تھا کہ اس گند کو جو وہ پیچھے چھوڑ کے گیا تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقدس ہاتھ خود دھو رہے تھے اور اسکی صفائی کر رہے تھے۔ کوئی ایسی نیکی اس نے کی ہوگی یہودیت میں رہتے ہوئے جو اللہ تعالیٰ کو پسند آئی ہوگی۔ اس طرح اس کے اسلام کے سامان پیدا کر دیئے۔ وہ آگے بڑھا اور اس نے کہا یا رسول اللہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ میری بیعت لیں کوئی شخص جس کا تعلق خدائے واحد و یگانہ سے سچا نہ ہو وہ اس قسم کے اخلاق کا نمونہ نہیں دکھایا کرتا جو آپؐ نے دکھایا ہے۔ تو یہ ایک ذریعہ بن گیا اس کے اسلام لانے کا۔

جو صحابہؓ آپؐ کے نقشِ قدم پر، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر، چلنے والے تھے، ساری دنیا میں گئے اور جو "خُلقِ عظیم" اچھے اخلاق اس نقشِ قدم پر چلنے سے ان کی زندگی میں پیدا ہوئے تھے اس کے نتیجہ میں انہوں نے پیار کے ساتھ، اور یہ پیار ہے جس کا سرچشمہ "خُلقِ عظیم" ہے۔ دیکھو

حضرت داتا صاحب

(مظلوم ہیں بعض لوگ ان کی قبر پہ جا کے سجدہ کر دیتے ہیں) جو خدائے واحد و یگانہ کی وحدانیت کے قیام کے لیے ڈیرہ ڈالے بیٹھے تھے لاہور سے باہر۔ وہاں ہندو گجر تھے، اپنی ساری گندگی کے ساتھ، جسمانی بھی اور اخلاقی بھی، وہ آپ کے پاس آتے تھے اور آپ کے اخلاق کا اثر لیتے تھے۔ اور لاکھوں آدمی ان کے ذریعہ سے مسلمان ہوئے، ان سے پہلے جو بزرگ آ کے وہاں بیٹھے تھے، اور جو بعد میں بیٹھے، پھر سارے ہی ہندوستان میں۔ اسلام جو پھیلا وہ ان بزرگوں کے اچھے اخلاق کے نتیجہ میں پھیلا۔ ان بزرگوں کو اچھے اخلاق ملے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چل کے۔ "جو" خلق عظیم" خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا، اس میں سے ایک حصہ لے کے، ساری دنیا میں اسلام پھیلا دیا۔ جو روشنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لی وہ روشنی لاکھوں کو منور کر گئی۔

اس لیے

محض احمدی بن جانا

کافی نہیں جبتک ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات غور سے مطالعہ نہ کریں، انہیں سمجھنے کی کوشش نہ کریں، سمجھنے کے بعد یہ عزم نہ کریں کہ ہم ان نقوشِ قدم پر پاؤں کے جو نشان ہمیں نظر آ رہے ہیں، اخلاق کے میدان میں ہم ان کے مطابق آگے بڑھیں گے اس راہ پر ہم چلیں گے، اس وقت تک ہم اس انقلابِ عظیم میں کوئی حصہ نہیں لے سکتے جس نے عروج کو اس زمانہ میں پہنچانا تھا۔

پس دعائیں کریں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود ہر پہلو سے حسین تھا، اور اخلاق حسنہ کے لحاظ سے بھی آپؐ میں جو حُسن پایا جاتا تھا، وہ حُسن ہماری زندگیوں میں اور ہمارے اخلاق میں پیدا ہو تا کہ ہمارے نمونہ سے متاثر ہو کر دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حرکت کرنے لگے اور آپ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا کرے۔ آمین

تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے"۔ (الوصیت) (مرسلہ: اصلاح وارشاد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مکتوب

ایک شاندار نظارہ کا آنکھوں دیکھا حال

سپین میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز

مکرم مولوی محمد اسماعیل منیر صاحب نزیل پیدرو آباد (سپین)

آج ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء جمعۃ المبارک کا دن ہے جو رہتی دنیا تک ایک انقلابی دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ اس لئے کہ سپین جو آٹھ صدیوں تک مسلمانوں کا گہوارہ رہا اور پھر دنیائے مغرب کے لوگ علم کی پیاس بجھانے کی خاطر وہاں جوق در جوق آیا کرتے تھے اب ۵۰۰ سال سے ویران پڑا تھا مسلمان دیکھنے کو بھی نہ ملتا تھا۔ کیتھولک عیسائیوں نے ایسا قبضہ کر رکھا تھا کہ کسی غیر کیتھولک عیسائی کو بھی تبلیغ کی اجازت ہی نہ تھی تو وہ اپنا چرچ یا مسجد کیسے بنا سکتے تھے۔ ہاں اسی سپین کے ایک چھوٹے سے قصبے پیدرو آباد میں امام مہدی اللہ کی ان پر سلامتی ہو کی فوجیں آج صبح سے اتر رہی تھیں مجاہدین دنیا کے کناروں سے ہوائی جہازوں بسوں اور کاروں کے ذریعہ یکے بعد دیگرے پہنچ رہے تھے۔ مجھے مغربی افریقہ کے رہنے والے نائیجیرین، غانین، سیرالیونین، گیمبین بھی نظر آئے بلکہ آئیوری کوسٹ کے نمائندے سے بھی ملاقات ہوئی مشرقی افریقہ کے نمائندے بھی موجود تھے امریکہ اور کینیڈا کے لوگ بھی کسی سے پیچھے رہنے والے نہ تھے۔ مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک کے نمائندے بھی موجود تھے۔ ہندوستان پاکستان، سری لنکا، انڈونیشیا بلکہ جاپان تک کے لوگ بھی بروقت پہنچ چکے تھے۔ یورپین ممالک کے سفید پرندوں سے بھی ملاقاتیں ہوئیں۔ ان ممالک میں رہنے والے پاکستانی بھائی بھی بڑی کثرت سے شامل ہوئے لندن سے دو بسیں اور بریڈفورڈ سے ایک بس ۱۵۰ افراد کو لے کر پہنچی ہوئی تھیں۔ بریڈفورڈ کی بس میں ۵۰ گھنٹے متواتر سفر کر کے وہاں پہنچنے والوں میں یہ عاجز بھی تھا الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ دن دکھایا۔ جس میں کالے اور گورے، سرخ و سفید سبھی لوگ موجود تھے۔ اور حجۃ الوداع کے خطبۃ الرسول ﷺ کے مطابق ان سب میں مساوات محمدی کا عجیب نظارہ دیکھنے میں آیا سبھی خوش تھے اور ایک دوسرے سے گلے مل کر خوشیوں کا اظہار کر رہے تھے کہ اچانک نماز جمعہ کی تیاری کا اعلان موذن نے کیا اور ۱½ بجے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ کا آغاز فرمایا۔ الحمد للہ۔ تین بار دہرایا تو جذبات شکر نے بڑی مشکل سے جذبات پر قابو پایا اور بھرائی ہوئی آواز سے آگے چلے تلاوت نے تو جادو سا اثر کر ہی دیا تھا پھر اردو میں خطبہ جمعہ شروع ہوا تو عجیب سماں بندھ گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ جنہوں نے اس مسجد کی بنیاد ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو رکھی تھی اور آج وہ اس مسجد کے افتتاح کرنے والے تھے۔ کی غیر حاضری نے سب کو رلا دیا۔ سسکیوں کی آواز سن کر ارد گرد کھڑے ہسپانوی لوگ حیران ہو کر ایک دوسرے کو سوالیہ انداز میں دیکھ رہے تھے کہ یہ ہوا کیا ہے بہر حال معاملہ ان کی سمجھ سے بالا تھا۔ پیارے آقا نے مسجد بشارت کے قیام کے لئے قربانی کرنے والوں کا جس پیار سے ذکر فرمایا اس پر ہم سب کے دل میں جذبہ رشک پیدا ہوا اور ان میں اوّل درجہ کے مجاہد بھائی مکرم الٰہی ظفر ہماری اشک بھری نگاہوں کے مرکز بن گئے مگر وہ اپنی انکساری میں مزید ترقی کرتے دیکھے گئے۔ خطبہ جمعہ ۴۰ منٹ تک ہماری روحوں کو سیراب کرتا رہا۔ پھر خطبہ کی آواز بند ہو گئی اور نماز کی تیاری کا اعلان خطبہ ثانیہ سے ہوا۔ نماز جس سوز و گداز سے ادا ہوئی اس کا حال بیان کرنا میرے بس کی بات نہیں۔ مومنوں کی دعائیں عرش الٰہی کو ہلا رہی تھیں مجھے تو کچھ ایسا محسوس ہو رہا تھا۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہوگی کہ میرے ساتھ ہی حضرت (اقدس ۔ ناقل) کے ایک پرانے صحابی حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نماز ادا کر رہے تھے کو نوامع الصادقین کے حکم پر عمل کرتے ہوئے مجھے عجیب مسرت محسوس ہو رہی تھی جسے لفظوں میں بیان کرنا میرے بس کی بات نہیں۔ نماز جمعہ کے بعد حضور نے مکرمی محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے والد محترم کا جنازہ غائب پڑھایا اور پھر باہر کے احباب کے اصرار پر حضور نے محراب میں بیٹھ کر دستی بیعت لی جس میں ہزاروں حاضرین شامل ہوئے مقامی مبلغین اور نومسلمین کے ہاتھ حضور کے ہاتھ پر تھے اور پھر یکے بعد دیگرے اس طرح عاجز کو حضرت اقدس کے صحابی کے ہاتھ سے ہاتھ ملانے کا موقعہ مل گیا۔ جس ہاتھ نے ۹ جون کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے مس کر کے بیعت کی تھی۔ الحمد للہ۔

عصر کی نماز کے وقت کا اعلان ۵½ بجے شام کا ہوا یہ تین گھنٹے کا وقت گزرتے پتہ ہی نہ چلا احباب کی آپس میں میل ملاقات کا نظارہ INTERNATIONAL Exchange Station کا سا تھا۔ مجھے بھی ۲۵/۳۰ سالہ پرانے دوستوں کو ملنے کا موقع نصیب ہوا سری لنکا کے نمائندے مکرم محمود احمد صاحب (سیکرٹری جنرل جماعت) سے ۲۵ سال بعد ملاقات ہوئی۔ ماریشس کے دوستوں سے دس بارہ سال بعد ملاقات کرنے کا موقع ملا۔ افریقن دوستوں سے بھی کئی سالوں کے بعد ملا در جنوں مبلغین کرام سے بھی ملنے کا شرف حاصل ہوا اور نماز مغرب سے قبل پیارے حضور سے بھی شرف مصافحہ حاصل ہو گیا۔ جس خوش بختی کے لئے صبح سے موقع ڈھونڈ رہا تھا مگر ان ملاقاتوں کا یہ حال تھا کہ کسی سے بھی جی بھر کر بات کرنے کا موقع نہ ملا۔ وقت کم اور احمدی احباب بے شمار باہر سے آنے والی عورتوں کو ملا کر تعداد دو ہزار کے لگ بھگ ہو گئی عصر کی اذان ہوئی اور مسجد کے اندر گھسنے کا نظارہ خوب تھا۔ مگر ہمیں اس بار بھی یہ موقع نہ ملا۔ خیر باہر پلاسٹک کے فرش پر پلاسٹک کی چھت کے نیچے نماز عصر ادا کی اور مشن ہاؤس کے لاؤنج میں حضور پریس کانفرنس میں مصروف ہو گئے اور ہم حاضرین باہر صحن میں افتتاحی فنکشن کی تیاری میں لگ گئے۔ ہسپانوی مرد و زن صبح سے ہی آ رہے تھے مگر اس وقت تو فوج در فوج آنے شروع ہو گئے اور منتظم اعلیٰ مکرمی اخویم میر محمود احمد صاحب ناصر نے لاؤڈ اسپیکر پر ہدایات دینی شروع فرمائیں کہ دائیں طرف کی کرسیاں ان مہمانوں کے لئے خالی کر دی جائیں پھر سامنے والی کرسیاں بھی خالی کروائیں حتیٰ کہ آخر میں اعلان کرنا پڑا کہ سب احمدی دوست اپنی کرسیاں ہسپانوی مہمانوں کے لئے خالی کر دیں مگر یہ ہزاروں ہزار افراد کرسیوں پر کیسے سما سکتے تھے۔ سینکڑوں کو کرسیوں کے پیچھے کھڑا ہونا پڑا بلکہ کھلے صحن میں دور دور تک وہ پھیلے ہوئے نظر آتے تھے بلکہ میں نے سٹیج کی فوٹوز لیتے ہوئے دیکھا کہ دونوں اطراف کی شاہراہ عام پر بھی یہی مہمان نظر آ رہے تھے۔ باہر سے آئے ہوئے احمدی اور مقامی دوست ۴½ ہزار سے زائد ہوں گے چنانچہ یہ مہمان کثرت کی وجہ سے اس صحن میں لگے ہوئے وسیع شامیانہ میں بھی سما نہ سکے۔ اس شامیانے کے اندر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ عربی اور ہسپانوی زبان میں ترجمہ کے ساتھ نمایاں آویزاں تھا۔ اس کے علاوہ دیگر اسلامی نعرے بھی مقامی زبان میں آویزاں لوگوں کی توجہ کا مرکز تھے۔ ۶ بجے شام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ سفید پگڑی پہنے ہوئے سٹیج پر تشریف فرما ہوئے تو دائیں بائیں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور ڈاکٹر عبد السلام صاحب تھے آپکے چہرہ سے خوشی کے اثرات نمایاں طور پر نظر آ رہے تھے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ میں نے اس سے پہلے یہ چہرہ خوشی سے ایسا چمکتا دمکتا اور منور کبھی بھی نہیں دیکھا۔ جوں جوں چہرہ دیکھتا اپنے اندر بھی ایک برقی رو چلتی محسوس کرتا رہا۔ تلاوت قرآن کریم اور درثمین کی نظم سے کارروائی شروع ہوئی مولانا مکرم الٰہی صاحب ظفر نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے اور ان کے بیٹے ڈاکٹر منصور صاحب نے تلاوت نظم اور تقریروں کے ترجمانی کے فرائض ادا کئے اور خوب ادا کئے جس پر سب حیران تھے کہ چہرہ مہرہ تو پاکستانی ہے مگر زبان ہسپانوی لوگوں سے بھی تیز اور عمدگی سے چل رہی ہے۔ ہمیں مقامی لوگوں کی متلاشی نظروں میں پریشانی کا احساس ہوا۔ ان کی پریشانی اس وقت دور ہوئی جب مولانا ظفر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو خوش آمدید کہا اور تفصیلی حالات بتائے کہ سنگ بنیاد رکھنے والا وجود حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اس اہم موقعہ پر کیوں موجود نہیں آپ کے حسن اخلاق نے پیدرو آباد کے باسیوں کے دلوں کو ۱۹۸۰ء میں موہ لیا تھا اسی لئے وہ آپ کو دیکھنے کے منتظر تھے۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے اپنی تقریر میں احمدیت سے تعارف اور اس کی حقانیت کے چند مشاہدات پیش فرمائے جو انہوں نے حضرت اقدس کے ہاتھ پر احمدی ہونے کے بعد سے اب تک دیکھے ہیں۔ دوسری تقریر مکرمی ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی تھی جس میں انہوں نے ہسپانوی مسلمانوں کی سائنس کی خدمات جلیلہ کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اب بھی یہ دروازہ آپ لوگوں کے لئے احمدیت کے واسطہ سے کھلا ہے۔

اس کے بعد حضور نے اہل ربوہ کی طرف سے دو تحفے پیدرو آباد کے میئر کو پیش کئے جو میئر صاحب نے وصول کئے یہ تحفہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایک خوبصورت فریم میں تھا اور دوسرا تحفہ "مسجد بشارت" کا ماڈل تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین کی مسجد کے افتتاح کی مقدس تقریب پر

جماعت احمدیہ لندن کا اظہار مسرت و اخلاص

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا

وہ خدائی آواز جو آج سے ۹۰ سال قبل خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ کے ذریعہ سے بلند ہوئی۔ آج اس آواز کی گونج اکنافِ عالم میں پھیلتی جا رہی ہے اس کے کرشمے اور اس کے معجزانہ اثرات آج ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہے ہیں۔ جو ہمارے ازدیاد ایمان کا موجب ہیں۔ اور آئندہ کی ترقیات کا پیش خیمہ ہیں۔

سپین کا عظیم الشان تاریخی خطہ جس پر ۷۰۰ سال تک اسلام کا علم بلند رہا۔ آج پھر ۵۰۰ سال کے بعد اُس علم اسلام کو بلند کرنے کے سامان دکھائی دے رہے۔ اس سرزمین پر اسلام کی سربلندی کے لیے سینکڑوں سال قبل طارق نے اپنے قدم جمائے تھے۔ آج وہی تاریخ طاہر کے وجود سے دہرائی جا رہی ہے۔

ایسے ایمان افزاء حالات سے ہر احمدی کا دل مسرت و شادمانی سے اور امنگوں اور خوش آئند امیدوں کے تصورات سے مخمور اور مسرور ہے۔ اور کیوں نہ ہو۔ کہ یہ واقعات اور یہ حالات اس کی ایمان افزاء خوابوں کے پورا ہونے کا ایک یقینی پیش خیمہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے بخیر و خوبی اور احسن رنگ میں پورا فرمائے۔ اور اسلام کی فتح اور اس کے غلبہ کو قریب سے قریب تر لائے۔ اور اس ضمن میں ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو صحیح رنگ میں محسوس کرنے اور پھر انہیں عمل میں لانے کی توفیق عطاء فرماوے۔ آمین۔

خوش قسمت ہیں وہ احباب جو سپین کی مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر اس مبارک اور مقدس تقریب میں شامل ہو کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے معرفت اور ایمان افزاء اور محبت بھرے کلمات سے مستفیض ہوئے۔ اور ان برکات سے اور ان روحانی مسرتوں سے فیضیاب ہوئے جو اس مبارک تقریب کے ساتھ وابستہ تھیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں حضور کی بابرکات اور ایمان افزاء دعاؤں سے حصہ لیا۔ مگر وہ احباب جماعت جو باجود خواہش اور تڑپ کے اپنی بعض مجبوریوں کے باعث اس موقعہ پر سپین نہ پہنچ سکے۔ ان کے متعلق بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مخصوص محبت بھرے انداز میں ان کی تسکین اور تسلی کا ایک سامان ان الفاظ کے ساتھ مہیا فرمایا۔ کہ ایسے احباب کو بھی مغموم ہونے کی ضرورت نہیں۔ وہ دُور رہ کر بھی اپنی دُعاؤں کے ذریعہ اور اپنے مخلصانہ محبت اور مسرت سے بھرے جذبات کے ساتھ اس مبارک تقریب میں شمولیت کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ آخر خدا تعالیٰ کو مجبوریوں کو دیکھنا ہی ہے۔ وہ اس کا اجر بھی ایسے احباب کو دے سکتا ہے۔ جس کی اس کے پاس کوئی کمی بھی نہیں۔ چنانچہ احباب لندن نے حضرت کے ان جذبات کو کم کرنے کے لیے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اس علاج پر اخلاص اور محبت اور عقیدت کے جذبات کے ساتھ عمل کیا۔ اور وہ سب لوگ افتتاح مسجد کی شام کو کثیر تعداد میں مسجد فضل لندن میں ذوق و شوق کے ساتھ جمع ہوئے۔ جہاں انہوں نے اجتماعی دُعاؤں میں پُرخلوص جذبات کے ساتھ حصہ لیا۔

دعا سے قبل مکرم جناب چوہدری رشید احمد احمد صاحب قائمقام امیر نے اس مبارک اور مقدس تقریب پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی اور اس مبارک تقریب کی روشنی میں احیاء اسلام کی حقیقت کو واضح کیا۔ جس کے بعد محترم جناب امیر صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں اس عاجز نے بھی اسی تسلسل میں اپنے خیالات کا کچھ اظہار کیا۔ اور دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس غیر معمولی جماعتی اجتماع میں مردوں کے علاوہ ہماری خواتین نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس طرح اپنے جذبات کی تسکین میں عملاً نہایت اخلاص بھرے جذبات کے ساتھ حصہ لیا۔ چونکہ یہ خوشی اور مسرت کی تقریب تھی۔ اسلیے تمام احباب میں خواتین میں۔ اور بچوں میں مٹھائی کی تقسیم کا اہتمام بھی کیا گیا۔ جو نہایت وقار اور مسرت بھرے جذبات کے ساتھ عمل میں آیا۔ مسجد کا ماحول بجلی کی روشنیوں میں جس کے ساتھ احباب کی رونق بھی تھی۔ ایک عجیب کیف بخش سماں پیدا کر رہا تھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اسی روز خطبہ جمعہ میں بھی مسجد سپین کی افتتاحی تقریب۔ اس کی برکات۔ اور اس ضمن میں جن ذمہ داریوں کا احساس کرنے کی جماعت کو ضرورت ہے ان تمام امور پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی گئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ تاریخ احمدیت کے اس اہم مقدس اور بابرکت واقعہ کو بہتر رنگ میں اور کامیاب رنگ میں غلبۂ اسلام کا پیش خیمہ بنائے۔ اور اسلام کی فتح کے دن کو قریب سے قریب تر لائے۔ آمین۔

مسجد سپین کی افتتاحی تقریب کے موقعہ پر جماعت احمدیہ لندن کے افراد نے جہاں دن بھر دعاؤں اور انفرادی صدقات وغیرہ کی طرف توجہ دی۔ وہاں اجتماعی طور پر بھی مکرم جناب چوہدری رشید احمد صاحب قائمقام امیر نے صدقہ کے طور پر اور تشکر کے جذبات کے اظہار کے لیے صدقہ کا انتظام کیا۔

عمومی رنگ میں اگر دیکھا جائے تو اسلام اور احمدیت کی ان تمام ترقیات کا اصل سہرا ہمارے پیارے آقا حضور اقدس کے سر ہے جن کو خدا تعالیٰ نے احیاء اسلام کی غرض سے اس زمانہ میں مبعوث فرمایا تھا۔ اور پھر آپ کے بعد ترقی کے ہر قدم میں تمام خلفاء کا حصہ ہے۔ جن کی قیادت میں یہ ترقیات رونما ہو رہی ہیں۔ مگر جہاں تک سپین مشن کا اور اس کی مسجد کا تعلق ہے۔ اس میں جماعت کے مقدس خلفاء کو ایک رنگ میں خاص دخل ہے۔ اس مشن کی ابتداء حضرت المصلح الموعود کے زمانہ میں ہوئی۔ اور اس ملک میں مسجد کی ابتداء (جسکو اسلامی مساعی میں ایک مرکزی حیثیت حاصل ہوئی) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے مقدس ہاتھوں سے ہوئی۔ اور اب اس مسجد کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بابرکت ہاتھوں سے ہو رہا ہے۔ اس لحاظ سے یہ تقریب اپنی برکات کے لحاظ سے احمدیت کی تاریخ میں ایک خصوصی مقام کی حامل ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

قوانین انتخاب صدر لجنات

نوٹ :۔ اکثر بہنوں کو قوانین انتخاب صدر کا علم نہیں ہوتا قوانین کی پابندی نہیں کرتیں۔ اس لیے شائع کیے جا رہے ہیں۔

۱۔ ہر ملک کی صدر کا ۳ سال کے بعد انتخاب ہوگا اسی طرح پاکستان میں ہر شہر قصبہ یا گاؤں کی صدر کا انتخاب بھی ہر تین سال بعد ہوگا۔

۲۔ جو صدر دو بار لگاتار منتخب ہو جائے تیسری دفعہ سوائے مرکز کی خاص منظوری کے اس کا نام نہ پیش کیا جائے۔

۳۔ کم از کم تین نام انتخاب کے لیے پیش ہونے چاہئیں۔

۴۔ جس صدر کا نام انتخاب کے لیے پیش کیا جائے اس کے لیے قرآن کریم با ترجمہ جاننا ضروری ہے۔ اگر پورا نہیں تو کچھ حصہ ترجمہ کا آنا ضروری ہے۔ دینیات میں ناظرہ کا جاننا ضروری ہے۔

۵۔ جس اجلاس میں انتخاب ہو رہا ہو اس کی صدارت وہ خاتون نہیں کر سکتی جس کا اپنا نام پیش کیا جا رہا ہو امیر صاحب جماعت مقامی کے مشورہ سے کسی قابل اعتماد خاتون کی صدارت میں اجلاس کروایا جائے۔

۶۔ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا اور اعلانیہ۔

۷۔ کورم ½ ہوگا اگر ایک بار اجلاس بلانے پر کورم پورا نہ ہو تو دوسری بار کورم ⅓ ہوگا لیکن سیکرٹری یا جو بھی ذمہ دار ہو اس کو ثابت کرنا ہوگا کہ اس نے اچھی طرح اطلاع کر دی ہے۔ تیسری مرتبہ جسقدر ممبران موجود ہونگی ان کی موجودگی میں انتخاب ہو جائیگا اور انتخاب میں وہی شریک ہونگیں جو چندہ دینے والی ہوں گی۔

۸۔ انتخاب کے لیے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈہ کی اجازت نہ ہوگی۔

۹۔ منتخب شدہ نام مرکزی لجنہ کو برائے منظوری پیش کئے جائیں اور یہ نام امیر جماعت مقامی کی تصدیق کے ساتھ آئیں کہ ان منتخب شدہ خاتون کی دینی و اخلاقی حالت پر کوئی اعتراض تو نہیں۔

۱۰۔ جس خاتون کا نام بطور صدر پیش ہو وہ پنج وقت نماز کی پابند ہو جماعت اور لجنہ کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ راستباز ہو دیانتدار اور نظام کی پابند اور باپردہ ہو۔

۱۱۔ بیرون پاکستان صدر لجنہ منتخب ہو جانے کے باوجود آخری فیصلہ قیم کا ہوگا۔ ہر ملک کے امام وہاں کی لجنات کے لیے بطور قیم بھی ہیں اسی طرح پاکستان میں صدر کی منظوری امیر جماعت مقامی سے تصدیق کروا کے لجنہ مرکزیہ دے گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰی حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْھَا
وَ بُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَیْھَا

حدیث نبوی ﷺ

فطرت میں رکھی گئی ہے دلوں کی محبت اس شخص کی جو اس کا محسن ہو اور بغض اس شخص کا جو برائی کرے ان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

worldwide flights
British airways
We'll take more care of you.
INFORMATION OFFICE
AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS
CONTACT:-
AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493
travel to destinations.

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیجئے۔ مینجر

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ
لاہور
سٹار ٹمبر سٹور فون ۴۱۰۶۱۷

مبارک موقع — دلکش ضمیمہ

مسجد بشارت پیدرو آباد سپین کے افتتاح کے خوشبوں سے معمور موقعے پر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے

ماہنامہ خالد

کا خصوصی ضمیمہ (ستمبر ۱۹۸۲ء) اپنی پوری عنایتوں کے ساتھ شائع ہو گیا، ایک ایک تصویر خوبصورت ایک ایک مضمون دل میں اتر جانے والا۔ اور ہر ایک نظم نہایت اعلیٰ ہے۔

خصوصی اعزاز: اس نمبر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ تاریخی تقریر شامل اشاعت ہے جو حضور ایدہ اللہ نے مسجد بشارت کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمائی تھی۔

ربوہ

اس کے علاوہ: سپین سے ارسال کردہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خصوصی میلیکس رپورٹ جس میں مسجد بشارت کے افتتاح کی تفاصیل دی گئی ہیں۔

مسجد بشارت کے ۴ پورے صفحے کی تصاویر جو آسانی سے فریم کروائی جا سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ سیدنا حضرت آقا ہیں .... حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات، ثاقب زیروی صاحب کا قطعہ سپین کے بارے میں قیمتی مضامین اور اعلیٰ علمی اہمیت کا حامل اداریہ۔

یہ ضمیمہ مستقل اہمیت کے نہایت اہم تاریخی مواد کا حامل ہے۔

۴۰ صفحات

خالد

دلکش طباعت

قیمت: صرف ۲ روپے

ضرور خریدیئے اور خود پڑھیئے اور دوسروں کو پڑھایئے

(مینجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

قادیان کا قدیمی اور مشہور تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
امراض چشم کا شافی علاج
سرمہ نور کے دالوں کا کسی سے موازنہ نہیں
آنکھوں کی خوبصورتی اور نظر کیلئے
نورانی کاجل
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
۔ گول بازار ربوہ ۔ ٹرنک بازار سیالکوٹ
۔ چوہان روڈ آخری بس سٹاپ اسلام پورہ کرشن نگر لاہور

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

حب تبخیر شکم
تبخیر گیس، دائمی قبض، بدہضمی نیز جگر کی خرابی کا مشہور اور کامیاب علاج قیمت مکمل کورس ۲۵ر
المشتہر
فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی رجسٹرڈ درجہ اول طبیب
دواخانہ دارالامان دارالنصر وسطی ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۸۰۶ ۲۸۰۵۲۰
لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید واحد علاج گاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
ایجنسیاں
★ شاہ عالم مارکیٹ ۲۰ بی فلیٹ لاہور
★ محبوب یونانی دواخانہ مین بازار کبیر والا
★ جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ
★ دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون نمبر: ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطب ناصر دواخانہ

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانے خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴ / ۵۳۴ رہائش

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

الفضل کے پرانے اخبار سنبھال کر رکھیں
یہ آپکے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے
(مینیجر)

الندرت میڈیکوز
سستی اور معیاری ادویات کی خرید کے لئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں
دکان ۱۴۰ احمدیہ مارکیٹ نزد ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

پیشاب وغیرہ کی ادویات

گردے مثانے کی پتھریوں کے لئے کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ	Kidney Stone Course 150/-
پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا	Prostate Cure 15/-
پیشاب کی کثرت بار بار آنا	Urination Cure 15/-
پیشاب کا (بے اختیار) قطرہ قطرہ گرنا	Urine Dribbling Cure 15/-
پیشاب کی بندش رکاوٹ	Urine Retention Cure 15/-
پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا	Dysuria Cure 15/-
پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا	Kidney infection Cure 15/-
پیشاب میں دھات آنا (جریان)	Spermatorrhea Cure 15/-
پیشاب میں خون آنا	Hematuria Cure 15/-
کمی پیشاب سے استسقاء جلندھر	Dropsy Cure 15/-

مارکیٹ سے مقررہ نرخوں پر ڈاک سے -/5 زائد
کیور ٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606/607
سٹاکسٹ
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ چوک انارکلی لاہور
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک شیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل سٹور شالیمار لنک روڈ
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن

احمد موٹرز
آٹو موبائل انجینئرز
فون:۔ ۴۰۴۴۵
• جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
• گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ • ڈنٹنگ
• پینٹنگ، الیکٹرک • ویل بیلنسنگ
• ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ
کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں
الرؤف جیولرز
۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی
فون: ۶۱۷۰۶۹

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ھیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
گورنمنٹ رجسٹرڈ لاہور
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
فیکٹری رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور
پر تشریف لائیں
فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

آپکو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ چوک اعظم ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے شبیر آپٹیکل سروس نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

فون ۵۴۳

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی۔ مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی۔

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون ۴۳۶

دفتر ۵۳۵

ہمارے ہاں ہر قسم کا عمارتی شیشہ اور آئینے دستیاب ہیں

بھٹی گلاس ہاؤس

مسجد اقصیٰ چوک ربوہ

جدید فیشن کے مطابق

• سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات • اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فون نمبر ۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں

جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

MINNO CHAN Corporation

3-12-2-101 SHIMO MEGURO, MEGURO-KU TOKYO

〒 153 JAPAN — CABLE :- MINOCHANN TOKYO-JAPAN

اللہ تعالیٰ کے فضل سے

مسجد اقصیٰ کے چوک میں

دواخانہ حکیم نظام جان

نے کام شروع کر دیا ہے

منیجر:- حاجی منیر احمد

بشیر انجینئرنگ اینڈ سپلائرز لمیٹڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات

• لوہے کے جستی تار • خاردار تار • کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ • سینٹری فٹنگز اور لوہے کے جستی پائپ

حاصل کرنے کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس:- حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون ۵۲۷۸۳، ۳۲۳۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں۔ (i) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳

(ii) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ، کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور